روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 8 ستمبر 2008ء 7 رمضان 1429 ہجری 8 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 206

کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے پہلے پوتے کی ولادت باسعادت

احباب جماعت کے لئے یہ خبر یقیناً بے حد خوشی اور مسرت کا باعث ہوگی کہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور احسان سے مورخہ 8/ اگست 2008ء بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ مدظلہا کو پہلے پوتے اور محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب اور محترمہ سیدہ حبۃ الرؤف صاحبہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام مرزا اسعد شریف احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب اور مکرمہ سیدہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب و محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ کا نواسہ ہے۔

عزیزم سعد شریف احمد کی ولادت باسعادت خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی خوشیوں میں ایک نہایت مبارک اضافہ ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی اک سے ہزار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں کا مصداق ہے۔

ادارہ الفضل اپنی طرف سے اور جملہ قارئین الفضل اور احباب جماعت پاکستان کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ' حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا' محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب اور آپ کی اہلیہ مکرمہ حبۃ الرؤف صاحبہ اور اسی طرح مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب اور آپ کے اہل خانہ اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم سعد شریف احمد کو صحت و سلامتی والی' دین و دنیا کی لازوال سعادتوں سے مالا مال اور اپنے بے انتہا فضلوں اور رحمتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے اپنی اولاد کے لئے کی ہیں۔ آمین

کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

اجداد کی پیشانی کو دے اور تب و تاب
یہ زیبِ چمن فخر گلستاں ہو خدایا
ہر پل ہو یہ ماں باپ کے آنگن کا اجالا
ہر گام پہ یہ دیپ فروزاں ہو خدایا
آقا تر و تازہ تجھے گلفام ملا ہے
اللہ کی جانب سے یہ انعام ملا ہے

اچھے نام رکھو

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا

تم قیامت کے دن اپنے ناموں اور اپنے آباء کے ناموں سے بلائے جاؤ گے اس لئے اچھے نام رکھا کرو

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء حدیث نمبر:4297)

تقویٰ ایک درخت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ

”تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔“

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 307)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

رمضان اور دعا

حضرت مصلح موعود 4 نومبر 1938ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

”جب مومن روزے رکھیں قربانیاں کریں اور استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جائیں اور اس کے بعد دعاؤں سے کام لیں تو وہ دعا خالی نہیں جاتی بلکہ ضرور ان کو ان کے مقاصد میں کامیاب کرتی ہے مگر فرمایا جب استقلال اور قربانیوں کے بعد دعا کریں گے تب ان کی دعا سنی جائے گی۔ یونہی نہیں گویا اللہ تعالیٰ نے استقلال قربانیوں اور دعا کو لازم و ملزوم قرار دیا ہے بغیر دعا کے استقلال کے ساتھ قربانی کرنا دینی عالم میں ہیچ ہے اور بغیر استقلال والی قربانیوں کے دعا انسان کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی وہ فرماتا ہے اجیب دعوۃ الداع جو اس رنگ میں دعا کرنے والے ہوں میں ان کی دعاؤں کو سنا کرتا ہوں یعنی جو استقلال کے ساتھ قربانیاں کریں اور پھر کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کیلئے دعائیں بھی کریں تو ان کی دعا ضرور قبول ہو کر رہتی ہے...... میں نے انیسواں مطالبہ یہی رکھا ہے کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کو ترقی دے۔ دعا کے بغیر ہماری قربانیوں کے وہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے جو ہم دیکھنے کے خواہشمند ہیں کیونکہ نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔“

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''ہستی باری تعالیٰ''

برائے مجلس انصاراللہ پاکستان 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جارہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ ''ہستی باری تعالیٰ''

☆مقالہ کے الفاظ 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سن اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن+ سند امتیاز + 25ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر+سند امتیاز+15ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم+سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-دیگر مذاہب اور اقوام میں خدا کا تصور
2-اسلام میں خدا تعالیٰ کا تصور
3-ہستی باری تعالیٰ کے دلائل۔ عقلی، نقلی، روحانی اور سائنسی لحاظ سے
4-ہستی باری تعالیٰ پر اعتراضات اور ان کے جوابات
5-صفات باری تعالیٰ کا فہم وادراک
6-صفات باری تعالیٰ سے خدا کی ہستی کا ثبوت
7-قبولیت دعا سے خدا کی ہستی کا ثبوت
8-معرفت الٰہی کی ضرورت، اہمیت اور اس کا حصول
9-بندے اور خدا کا تعلق
10-محبت الٰہی اور اس کے حصول کے ذرائع
11-عقیدہ وحدت الوجود اور وحدت الشہود کی حقیقت
12-تقدیر الٰہی۔ اس پر اعتراضات کے جوابات
13-ہستی باری تعالیٰ۔ اسلامی اور یورپی فلسفہ کی رو سے
14-قیام توحید کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان جدّوجہد
15-صحابہ رسولؐ کی محبت الٰہی اور غیرت توحید کے حیران کن واقعات
16-خدا تعالیٰ اور اسکی توحید کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے پُر معارف ارشادات
17-حضرت مسیح موعود کی محبت الٰہی اور تعلق باللہ
18-قیام توحید کے سلسلہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات
19-حیات بعد الموت کے تصور کی اہمیت

امدادی کتب:

قرآن کریم۔ کتب احادیث
1-تفسیر حضرت مسیح موعود مکمل
2-حقائق الفرقان از حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
3-تفسیر صغیر + تفسیر کبیر مکمل از حضرت مصلح موعود
4-ترجمۃ القرآن از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
5-کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن مکمل، ملفوظات جلد 1 تا 5)
6-خطبات نور از حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
7-انوار العلوم از حضرت مصلح موعود
8-تقدیر الٰہی از حضرت مصلح موعود
9-خطبات محمود
10-خطبات ناصر
11-خطبات طاہر
12-الہام، عقل، علم اور سچائی (اردو ترجمہ: تصنیف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)
13-خطبات مسرور
14-ہمارا خدا از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
15-زندہ اور زندگی بخش خدا از محمد سلیم ملک صاحب مربی سلسلہ
16-خدا اور کائنات از پیام شاہجہان پوری صاحب
17-دلائل ہستی باری تعالیٰ از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
18-براہین العقائد از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
19-وید اور تناسخ از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
20-مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین از اکبر شاہ خان نجیب آبادی صاحب
21-حیات قدسی از حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
22-صفات باری تعالیٰ از حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ
23-اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا اسلامی تصور از مولانا دوست محمد شاہد صاحب

مضامین الفضل:

الفضل سالانہ نمبر بعنوان ''ہستی باری تعالیٰ''۔ 30 دسمبر 2000ء

ہستی باری تعالیٰ پر گفتگو کرنے کا طریق۔ 7جولائی 1942ء

ہستی باری تعالیٰ پر ایک سائنسدان کے سات دلائل۔ 30اپریل 1947ء

عقیدہ وجود باری پر اہل نفسیات کے اعتراض کے جواب۔ 14,2جنوری 1955ء

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور سائنسدان۔ 12,10 نومبر 1960ء

اللہ تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین کس طرح ہوسکتا ہے۔ 20مارچ 1959ء

اللہ تعالیٰ کے وجود کا زندہ ثبوت۔ 27جون 1952ء

اللہ۔ صفات الٰہیہ۔ 27اکتوبر، 3نومبر 1914ء

''الہام'' ہستی باری تعالیٰ کا سب سے بڑا ثبوت۔ 22جون 1952ء

ایک دہریہ سے گفتگو۔ 11دسمبر 1925ء

ثبوت ہستی باری تعالیٰ۔ 20,19,17مارچ 1949ء

چند شکوک کا ازالہ۔ 15اگست 1916ء

صفات الٰہیہ از حضرت مصلح موعود۔ 26نومبر 1945ء

صفات الٰہیہ بعض اعتراضات کے جوابات۔ 6اگست 1931ء

عقیدہ توحید کے متعلق ہادیان مذاہب کا اتفاق۔ 6جنوری 1942ء

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے وہ ثبوت۔ 25دسمبر 1960ء

قدرت کا ہر نیا انکشاف خدا کی ہستی کا ثبوت ہے۔ 23ستمبر 1955ء

وجود باری تعالیٰ کا ثبوت۔ 19جون 1962ء

وجود باری سائنس کی نظر میں۔ 10فروری 1962ء

ہستی باری تعالیٰ سے متعلق تین سوال (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) 25دسمبر 1948ء

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق ایک روسی چیلنج اور اسکا جواب (از ابو العطاء صاحب جالندھری) 22,21اگست 1959ء

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق فطرت کی آواز (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) 14مارچ 1959ء

ہمارا خدا از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب۔ 6جنوری 1943ء

ہستی باری تعالیٰ پر مزید مضامین الفضل۔

24ستمبر 1947ء، 14نومبر 1960ء، 20جولائی 1955ء،

23ستمبر 1947ء، 11,9مئی 1952ء، 4نومبر 1960ء

رسائل:

''ریویو آف ریلیجنز''۔ ''الفرقان''۔ ماہنامہ ''انصاراللہ''۔ ''خالد''۔ ''مصباح''۔ ''تشحیذ الاذہان''

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

☆☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

بیت قمر کا افتتاح، انتظامات جلسہ کا معائنہ اور خطاب اور سائیکل سواروں سے ملاقات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 اگست 2008ء

صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دیگر دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج پروگرام کے مطابق Weil Der Stadt شہر میں نئی تعمیر ہونے والی بیت قمر کے افتتاح کا پروگرام تھا اور پھر وہاں سے آگے جلسہ گاہ Mannheim کے لئے روانگی تھی۔

Weil Der Stadt میں آمد

تین بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور بیت السبوح فرینکفرٹ سے روانگی ہوئی۔ فرینکفرٹ (Frankfurt) سے شہر Weil Der Stadt کا فاصلہ 240 کلومیٹر ہے۔ قریباً دو گھنٹے کے سفر کے بعد پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت قمر Weil Der Stadt پہنچے۔

مقامی جماعت کے صدر نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ ایک بچے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے اپنی عہدیداران کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا اور ایک بچی نے پھول پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے مقامی جماعتوں کے احباب مرد، خواتین اور بچے بیت کے بیرونی احاطہ میں جمع تھے۔ بچیاں کورس کی صورت میں "اھلاً و سھلاً و مرحبا" اور حضرت اقدس مسیح موعود کا دعائیہ منظوم کلام

یہ دن چڑھا مبارک مقصود جس میں پائے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

ترنم کے ساتھ پڑھ رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور پھر سب احباب کو السلام علیکم کہا اور بیت کی عمارت کے ایک رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

شہر کا تعارف

Weil Der Stadt کا شہر جرمنی کے امیر ترین صوبہ Baden Wurttemburg میں واقع ہے۔ یہ شہر 600ء میں ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ اب اس کی آبادی 20 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ یہ شہر سرسبز و شاداب پہاڑیوں کے دامن میں بلیک فارسٹ (Black Forest) کے سنگم پر واقع ہے اور یہاں سے بلیک فارسٹ کی مختلف سمتوں میں سائیکلنگ کے مختلف ٹریک نکلتے ہیں ایک محتاط اندازے کے مطابق ایک سیزن میں 40 ہزار سائیکل سوار مختلف شہروں سے یہاں آکر اپنا سائیکلنگ ٹور شروع کرتے ہیں۔ اس شہر سے ہمسایہ ملک سوئٹزر لینڈ کا بارڈر 150 کلومیٹر دور ہے۔

شہر میں احمدیت

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1991ء میں عمل میں آیا۔ اگست 2006ء میں 2375 مربع میٹر کے رقبہ پر مشتمل ایک پلاٹ یہاں کے ریلوے سٹیشن کے بالکل ساتھ ایک لاکھ تیرہ ہزار یورو میں خریدا گیا۔

23 دسمبر 2006ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ صوبہ Baden میں یہ سب سے پہلی بیت ہے جو جماعت احمدیہ نے تعمیر کی ہے۔ بیت کے دو ہال تعمیر کئے گئے ہیں، ایک ہال مردوں کے لئے اور دوسرا خواتین کے لئے ہے۔ اس کے علاوہ اوپر کی منزل پر مشن ہاؤس اور گیسٹ ہاؤس بھی بنایا گیا ہے۔ دفاتر اور جماعتی کچن وغیرہ بھی اس کمپلیکس میں بنائے گئے ہیں۔

اس بیت قمر میں 220 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ پارکنگ کے لئے بھی کافی گاڑیوں کی گنجائش ہے۔ Coverd Area 50727 مربع میٹر ہے جبکہ Coverd Space 176116 مربع میٹر ہے۔ گنبد کا قطر 5 میٹر ہے۔ اس بیت کو بینرز اور خوبصورت جھنڈیوں کے ساتھ سجایا گیا تھا۔

بیت قمر کا افتتاح

چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور بیت کے اندرونی حصہ میں تشریف لائے اور بیت کو دیکھا۔ حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ جس کے ساتھ اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔

افتتاحی تقریب

بعد ازاں بیت میں ہی ایک افتتاحی تقریب ہوئی جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں اس کا اردو اور جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔ جس کے بعد امیر صاحب جرمنی نے اس شہر اور بیت کا تعارف کروایا۔ بعد ازاں ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ اس نے آپ کو اس علاقے میں اس صوبے میں پہلی بیت بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ جیسا کہ امیر صاحب نے ابھی اپنی رپورٹ میں ذکر کیا کہ کونسل کے یا جو پارلیمنٹ کے اراکین یا ممبران تھے ان کو یہ فکر تھی کہ یہ بیت یہاں بن رہی ہے۔ پتہ نہیں کیا صورتحال پیدا ہو جائے۔ لیکن ہم شکرگزار ہیں اس علاقے کے میئر کے، جنہوں نے آپ کو سپورٹ کیا اور بیت کی تعمیر کی اجازت دی اور خدا تعالیٰ نے توفیق دی کہ آپ بیت تعمیر کر سکیں۔

اب اس تعمیر کے بعد جو ایک بہت بڑی ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے وہ اس کی آبادی ہے۔ اس بیت کو پانچ وقت کھلے رہنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ احباب کو، قریب رہنے والوں کو تو ضرور آنا چاہئے اور جو ذرا فاصلے پر ہیں ان کو بھی ایک یا دو نمازوں کے لئے آنا چاہئے اور اس آبادی کے ساتھ صرف ظاہری آبادی نہ ہو۔ صرف ظاہری نمازیں نہ ہوں بلکہ نمازوں کا حق ادا کرتے ہوئے خالصۃً اللہ کے ہوتے ہوئے اس کے حضور حاضر ہونے والے ہوں اور جب یہ کیفیت اور صورت پیدا ہوگی ہر ایک کے دل میں، تو جہاں آپ کی عبادتوں کے معیار بلند ہوں گے، جہاں بیت آباد کرنے کی طرف توجہ رہے گی اور جہاں بیت آباد ہوگی تو آپس میں محبت اور اخلاص اور بھائی چارہ میں اضافہ ہوگا اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا یہ چھوٹی سی جماعت ہے ابھی سینکڑوں میں بھی نہیں آئی پوری طرح۔ اس جماعت کو اب اس علاقے میں ایک مثالی نمونہ بننا چاہئے۔ جو نہ صرف آپس میں تعلقات میں محبت و پیار میں اضافہ ہو بلکہ اردگرد کے ماحول میں پہلے سے بڑھ کر آپ کی جو امن پسند، ایک احمدی کی نشانی ہے اور جس کو علاقے کے میئر نے سراہتے ہوئے آپ کے حق میں راستہ ہموار کیا، لوگوں کو قائل کیا وہ اب زیادہ سے زیادہ نظر آنا چاہئے۔ صرف سال کے سال وقار عمل کے ذریعہ سے سڑکوں کی صفائی کافی نہیں ہے بلکہ اس بیت کی تعمیر کے بعد ایسے پروگرام مزید ہونے چاہئیں جس میں اس علاقے کے لوگوں کو بلائیں اور دین کی خوبصورت تعلیم سے آگاہ کریں۔

اللہ تعالیٰ نے جب تلوار اٹھانے کی اجازت دی، جنگ کرنے کی اجازت دی۔ اس صورت میں دی کہ اگر یہ نہ دی گئی تو نہ صرف یہ کہ بیوت الذکر میں عبادت کرنے سے روکنے والے زیادہ سے زیادہ بڑھتے چلے جائیں گے بلکہ جو گرجے ہیں اور معابد ہیں اور یہودیوں کی عبادت گاہیں ہیں، دوسرے مذاہب کی عبادت گاہیں ہیں ان کو بھی برباد کریں گے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے تمام مذاہب کے تحفظ کی ضمانت بنا دیا ہے۔ بیوت الذکر کی تعمیر کو، اس لحاظ سے اگر آپ دیکھیں تو ان بیوت الذکر سے اب وہ تعلیم اس علاقے میں پھیلنی چاہئے جو حقیقی امن کی تعلیم ہے اور آپ بتائیں کہ یہ قرآن کی تعلیم ہے۔ اگر دین کی ابتداء میں لڑائیوں کی اجازت ملی، وہ لڑائی نہیں تھی۔ وہ دفاع تھا اور اس لئے تھا کہ مذہب اور مختلف مذاہب کی عبادت کرنے والوں کے حقوق سلب نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا پس ہم وہ لوگ ہیں جو جب بیوت الذکر تعمیر کرتے ہیں تو واحد خدا کی عبادت کے لئے تعمیر کرتے ہیں۔ جہاں بیوت الذکر تعمیر کرتے ہیں تو آپس میں محبت و پیار بڑھانے کے لئے تعمیر کرتے ہیں جب ہم بیوت الذکر تعمیر کرتے ہیں تو غیر مذاہب کے حقوق دلوانے کے لئے بھی تعمیر کرتے ہیں تو یہ تعلیم ہے ہماری، دین کی جو حقیقی تعلیم ہے اور کہیں بھی کسی بھی جگہ، کسی بھی مذہب کے عبادت خانے کے دفاع کے لئے اگر ایک احمدی کو جانا پڑے تو ہم وہ لوگ ہیں جو نہ صرف اپنی بیوت الذکر کے دفاع کے لئے کھڑے ہوتے ہیں بلکہ آپ کے عبادت گاہوں کے دفاع کے لئے بھی کھڑے ہونے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جس کا اس علاقے میں پرچار کریں اور زیادہ سے زیادہ دین کی تعلیم سے اس علاقے کے لوگوں کو روشناس کروائیں اور زیادہ بہتر پروگرام بنائیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے دعوت الی اللہ کے میدان مزید کھلیں گے اور یہاں صرف پاکستانی چہرے نہیں بلکہ اب مقامی لوگوں کے چہرے بھی بیت الذکر میں نظر آنے چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی اس بیت الذکر کی تعمیر کے بعد آپ زیادہ وسعت پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا

فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے اور لجنہ کو شرف زیارت بخشا۔ بچیوں نے نغمات پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے بیت کی بالائی منزل پر مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ اور گیسٹ ہاؤس کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے رہائشی حصہ کی بالکونی میں کھڑے ہوکر اپنے ویڈیو کیمرہ سے بیت اور شہر کے اردگرد کے خوبصورت نظارہ کو فلمایا۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور بیت کے احاطہ میں لگی ہوئی مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں مقامی جماعت نے بیت کے افتتاح کے موقع پر چائے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ مقامی جماعت کے احباب اور آنے والے مہمانوں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چائے نوش فرمائی۔ خواتین کے لئے علیحدہ ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔ جس میں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے شرکت کی۔

اس پروگرام کے بعد مقامی مجلس عاملہ کے ممبران اور بعض دیگر عہدیداران نے گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس موقع پر موجود تمام بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور تمام مرد احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

یہاں سے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے احاطہ میں اخروٹ کا پودا لگایا اور بعد ازاں جماعتی کچن کا معائنہ فرمایا۔

جلسہ گاہ میں آمد

سات بجکر بیس منٹ پر یہاں سے جلسہ گاہ Mannheim کے لئے روانگی ہوئی۔ شہر Weil Der Stadt سے Mannheim کا فاصلہ 120 کلومیٹر ہے۔ آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ گاہ Mai Market Mannheim میں تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ سالانہ کے نائب افسران اور بعض ناظمین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

انتظامات جلسہ کا معائنہ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف شعبوں کے دفاتر کے سامنے سے گزرتے ہوئے نمائش کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ راستہ میں دونوں طرف بڑی تعداد میں احباب جماعت کھڑے تھے۔ احباب مسلسل اپنے ہاتھ ہلا رہے تھے۔ ہر طرف سے نعرے بلند ہو رہے تھے اور حضور السلام علیکم کی آوازیں آرہی تھیں۔ حضور انور بار بار اپنا ہاتھ بلند کرتے اور احباب کے سلام اور نعروں کا جواب دیتے۔ بچے بھی اپنے والدین کے ساتھ کھڑے تھے، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بچے کو اپنے پاس بلایا اور پیار کیا۔

نمائش میں بعض تصاویر بہت بڑے بڑے پوسٹر کی صورت میں 3x5 میٹر کی لگائی گئی ہیں۔ اسی سائز میں حضرت اقدس مسیح موعود کی اپنے رفقاء کے ساتھ ایک تصویر کو بڑا کرکے آویزاں کیا گیا تھا۔ تصویر بڑا کرنے کی وجہ سے تصویر اپنی اصلی حالت میں نہیں رہی تھی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس تصویر کو ابھی اتار دیں اور آئندہ ایسی کوئی تصویر نہ لگائیں اور نہ اس طرح بڑی کریں کہ اصلی تصویر کی شکل بدل جائے۔ چنانچہ تعمیل میں نمائش کے کارکنان نے اسی وقت یہ تصویر اتار دی۔

نمائش کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ لنگر خانہ سے باہر شعبہ مینٹیننس (Maintenance) کا دفتر تھا۔ اس شعبہ نے لنگر خانہ میں موجود گیس کے نوے چولہوں کی تنصیب کا کام کیا۔ اس شعبہ کے کارکنان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

لنگر خانہ کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لنگر خانہ میں تشریف لے گئے اور لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے خود سالن کی ایک دیگ سے گوشت کی بوٹی نکالی اور اس کو اپنے ہاتھ سے چیک کیا، گوشت گلا ہوا تھا اور صحیح پکا ہوا تھا۔ لنگر خانہ میں نوے چولہے لگائے گئے ہیں۔ Mannheim کے اس صوبہ میں اس طرح گیس کا استعمال منع ہے صرف جماعت کو خصوصی طور پر اس شرط کے ساتھ اجازت دی گئی ہے کہ ہر چولہے کے ساتھ Heat Stoper لگایا جائے اور Sensor فٹ کیا جائے یعنی جب برنر زیادہ گرم ہو تو گیس خود بخود بند ہو جائے۔ مارکیٹ سے ایک ہیٹ سٹاپر اور سینسر 182 یورو کا ملتا ہے۔ جبکہ ہمارے انجینئر مرزا عامر بیگ صاحب اور ان کی ٹیم نے یہ ہیٹ سٹاپر صرف 17 یورو میں تیار کرلیا ہے اور لنگر خانہ اور جلسہ کے بعد دیگر مقامات پر موجود 140 چولہوں میں اس کو لگایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت لنگر خانہ کے تمام کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں ان کارکنان نے دو گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی بھی سعادت حاصل کی۔

سٹور اور بازار کا معائنہ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سٹور کا بھی معائنہ فرمایا جہاں لنگر خانہ میں استعمال ہونے والی مختلف اشیاء اور اجناس بڑی تعداد میں سٹور کی گئی ہیں۔

سٹور کے معائنہ کے بعد حضور انور نے بازار کا معائنہ فرمایا۔ خدام اپنے اپنے سٹال کے آگے کھانے پینے کی اشیاء اپنے ہاتھوں میں لئے کھڑے تھے اور اپنے پیارے آقا کی خدمت میں پیش کر رہے تھے کسی نے اپنے ہاتھوں میں گرم گرم کباب اور تکے پکڑے ہوئے تھے تو کوئی مچھلی لئے ہوئے تھا۔ کوئی آئس کریم لئے حضور انور کی آمد کا منتظر تھا تو کوئی فالودہ لئے ہوئے فرش راہ تھا، کہیں ملک شیک (Milk Shake) تھا تو کہیں جلیبیاں تلی جارہی تھیں اور کہیں برگر تیار ہو رہے تھے۔ پھلوں کی بھی دکانیں تھیں، سبزیاں، اجناس، کپڑے اور دیگر اشیاء کے بھی سٹال تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ہر ایک سٹال کے سامنے سے گزرے، حضور انور کے خدام حضور انور کی خدمت میں یہ اشیاء پیش کرتے کہ حضور انور اپنے دست مبارک سے متبرک فرمادیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے ان خدام اور کارکنان کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے بعض سٹالوں کی مختلف اشیاء سے کچھ نہ کچھ حصہ لیا ہر ایک خوشی سے معمور تھا اور سبھی برکتیں حاصل کر رہے تھے۔

بازار کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس جگہ تشریف لے گئے جہاں مختلف فیملیز نے اپنے خیمہ جات لگائے ہوئے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں لجنہ کی کارکنات جمع تھیں۔ امسال لجنہ کی جلسہ گاہ دو بڑی مارکی لگا کر تیار کی گئی ہے۔ ایک بڑی مارکی صرف ان خواتین کے لئے لگائی گئی ہے جن کے ساتھ چھوٹے بچے ہوں گے اور دوسری بڑی مارکی لجنہ کی مین جلسہ گاہ ہے جہاں ایسی خواتین اور بچیاں بیٹھیں گی جن کے ساتھ چھوٹی عمر کے بچے نہیں ہوں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں مارکیز کا بھی معائنہ فرمایا اور لجنہ کے مختلف دفاتر بھی دیکھے اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ MTA کے دفتر اور سٹوڈیو میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا۔

سائیکل سواروں سے ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب MTA کے شعبہ سے باہر تشریف لائے تو ان خدام کا گروپ قطار میں کھڑا تھا جو جلسہ کے لئے جماعت Karl Sruhe سے 65 کلومیٹر کا سائیکل سفر طے کرکے پہنچے تھے ان سبھی خدام نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ آگے کچھ فاصلے پر تین ایسے خدام کھڑے تھے جو 75 کلومیٹر کا پیدل سفر طے کرکے جلسہ کے لئے پہنچے تھے۔ ان خدام کو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ کے مین ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں تمام شعبوں کے ناظمین اپنے نائبین اور معاونین کے ساتھ شعبہ وائز کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام ناظمین کو شرف مصافحہ سے نوازا اور اس کے بعد سٹیج پر تشریف لے آئے جہاں پر تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم اسامہ احمد نے پیش کی۔

کارکنان سے خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ کے بعد فرمایا۔

آج اس وقت روایۃً کارکنان کو ہدایات دینے کا وقت رکھا جاتا ہے۔ معائنہ اور پھر ہدایات۔ معائنہ تو خدا کے فضل سے ہو گیا ہے اور اس دفعہ خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے کی وجہ سے اس توقع کے ساتھ کہ جلسہ میں زیادہ لوگ شامل ہوں گے انتظامیہ نے وسیع انتظامات کئے ہیں۔ لیکن جو چیز مجھے نظر آئی ہے میرے خیال میں گزشتہ سال کی نسبت آج کے دن، یعنی جلسہ سے ایک دن پہلے جو تعداد آنے والوں کی ہوتی تھی وہ کم نظر آرہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سکول کھل چکے ہیں۔ اس لئے لوگ کل یا پرسوں زیادہ تعداد میں ہوسکتا ہے آئیں یا رات کو پہنچیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک تو باقی ہدایات آپ کو پتہ ہیں کارکنان اللہ کے فضل سے ٹرینڈ ہیں اور جو بڑے ہیں وہ دوسرے نوجوانوں کو بھی ٹریننگ دے چکے ہیں اور آگے بچے ٹریننگ لے رہے ہیں۔ تو امید ہے وہ تو انشاء اللہ تعالیٰ کام ہوتے رہیں گے لیکن بعض انتظامی چیزیں ایسی ہیں۔ یہ تو مجھے یقین ہے کہ جس طرح باقی جلسوں میں حاضری بڑھی ہے، جرمنی کے جلسہ میں بھی انشاء اللہ حاضری بڑھے گی۔ لیکن ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ کل آئیں اور کچھ لوگ پرسوں آئیں، تو اس کے لئے رجسٹریشن والوں کو، چیکنگ کرنے والوں کو اور سکیورٹی والوں کو ہوشیار رہنا چاہئے۔ جس طرح لوگ آئیں تو گیٹ پر رش نہ ہو۔ جلدی سے ان کو گیٹ سے گزارنے کا انتظام بھی ہو اور ان کے کارڈ کی صحیح چیکنگ اور سکیننگ بھی ہو اور سکیورٹی والے اپنی سکیورٹی کا بھی انتظام رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا دوسرے یہ خیال نہ کریں کہ پہلے دن آپ نے اندازے کے مطابق کھانا زیادہ پکالیا اور وہ بچ گیا۔ جس کی وجہ سے بعد میں کم پکائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے کھانے کا جو اندازہ رکھا ہے، خاص طور پر کل جمعہ کے وقت اور اس کے بعد کے سیشن میں اتنا ہی رکھیں اور اس میں کمی نہ آنے دیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے دیکھا ہے بعض

ملکوں کے اجتماعات میں انہوں نے تعداد کو اپنے اندازہ سے کم سمجھا اور تعداد زیادہ ہوگئی پھر رش پڑتا ہے تو کھانے میں کمی ہوجاتی ہے۔ گو کھانے کی کمی کو فوری انتظامات کے تحت پورا کرلیا جاتا ہے لیکن اس وقت پھر مہمانوں کو فوری طور پر دال پکا کردی جاتی ہے۔

اس لئے جو کھانا پکتا ہے روٹین کے مطابق، اس حساب سے ہی پکائیں۔ اگر کھانا بچ بھی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ فریزر میں رکھا جاسکتا ہے۔ اگر فریزر میں نہیں بھی رکھا جاسکتا تو کوئی حرج نہیں۔

حضور انور نے فرمایا خاص طور پر رجسٹریشن، گیٹ اور سیکیورٹی والے توجہ دیں، باقی امید ہے خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دے گا کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت اسی شوق سے کریں گے۔ جس طرح ہمیشہ کرتے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ ہمیشہ دعاؤں پر زور دیں اور کارکنان نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔ ناظمین نمازوں کی طرف توجہ دیں۔ جو معاونین فارغ ہوں وہ باقاعدہ جلسہ گاہ میں آکر نمازوں میں شامل ہوں اور جو ڈیوٹی پر ہیں ان کے لئے بھی ایسا انتظام ہو کہ وہ باقاعدہ نماز ادا کریں۔ نمازوں میں ہرگز کوئی سستی نہیں ہونی چاہئے۔ ہر شعبہ کے ناظم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا خیال رکھے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس خطاب کے بعد دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کھانے کی مارکی کی طرف تشریف لے گئے جہاں جلسہ سالانہ کے جملہ کارکنان، ناظمین اور معاونین اور ڈیوٹیاں دینے والے احباب کے ساتھ ڈنر کا اہتمام کیا گیا تھا۔

دیگیں دھونے والی مشین

کھانے کی اس مارکی کی طرف جاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے راستہ میں رک کر کھانے کے دیگچے صاف کرنے والی مشین کا معائنہ فرمایا اور ایک دیگچے کو باقاعدہ دھلتے ہوئے اور صاف ہوتے ہوئے دیکھا۔

اس مشین کو جماعت جرمنی کے ایک نوجوان احمدی انجینئر منان حق صاحب (جنہوں نے سپیس ٹیکنالوجی میں پی ایچ ڈی کی ہے) ڈیزائن کیا ہے اور مکمل طور پر تیار کیا ہے اور اپنے دو بھائیوں ودود حق صاحب اور نور حق صاحب کے ساتھ مل کر تقریباً چھ ہزار گھنٹوں کی محنت کے بعد مکمل کیا ہے اور یہ سارا وقت طوعی طور پر دیا ہے اس مشین کی تیاری پر 17 ہزار یورو لاگت آئی ہے۔

اس مشین کی خوبی یہ ہے کہ یہ مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہے اور اس میں سینسر لگے ہوئے ہیں اور اس کا ہر فنکشن Automatic ہے اور دیگچے کی Movement اور دھلنے کا، صاف ہونے کا تمام پراسس خود بخود مکمل ہوتا ہے۔ مشین کے ایک طرف دھلنے والا دیگچہ رکھا جاتا ہے جو آہستہ آہستہ رول ہوتا ہوا اپنی معین جگہ پر چلا جاتا ہے اور مختلف سمتوں سے برش اس کے اندر اور باہر چلے جاتے ہیں اور حسب ضرورت واشنگ Lequid بھی اس دیگچے کے اندر چلا جاتا ہے۔ اگر دیگچے کے اندر صفائی کے دوران لگے ہوئے کھانے کو کھرچنے کی ضرورت ہو تو Sensor سسٹم کے ذریعہ بلیڈ خود بخود دیگچے کے اندر چلے جاتے ہیں اور معین جگہ پر پہنچ کر صفائی کردیتے ہیں۔ ایک دیگچے کے صاف ہونے میں دو سے تین منٹ لگتے ہیں اور یہ برتن دھلنے کے بعد خود بخود رول ہوکر مشین کی دوسری طرف باہر نکل آتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ سارا پراسس دیکھا اور اس مشین کو تیار کرنے والے انجینئرز سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ نیز دریافت فرمایا کہ دیگیں صاف کرنے والی مشین کی تیاری کی بھی کوشش ہورہی تھی وہ کہاں تک پہنچی ہے۔ اس بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مزید ہدایات دیں۔

بعدازاں یہاں سے حضور انور کارکنان کے ساتھ رات کے کھانے میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے اور کھانا تناول فرمایا اور آخر پر دعا کروائی۔

پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کے ایام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام جلسہ گاہ Mai Markt (منہائیم) کے ایک رہائشی حصہ میں تھا۔

جلسہ گاہ کا تعارف

یہ جلسہ گاہ Mai Markt جماعت جرمنی کے مرکز بیت السبوح فرینکفرٹ سے قریباً 100 کلومیٹر کے فاصلہ پر آباد شہر Mannheim میں واقع ہے۔ اس مئی مارکیٹ کا رقبہ دولاکھ 85 ہزار مربع میٹر ہے۔ یہاں سارا سال بڑے بڑے فنکشن اور مختلف فیئرز ہوتے ہیں اس ایریا میں اور اردگرد کے علاقہ میں بیس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش موجود ہے۔ یہاں جو سب سے بڑا ہال ہے جو مردانہ جلسہ گاہ ہے اس کا رقبہ 8 ہزار مربع میٹر ہے اور اس میں ایک وقت میں 24 ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ جرمنی 1995ء سے یہاں اپنے جلسے منعقد کررہی ہے۔ یہ ساری جگہ پختہ اور صاف ستھری ہے اور اس وسیع و عریض ایریا میں لجنہ جلسہ گاہ اور مختلف شعبوں، نظامتوں اور دفاتر کے لئے مارکیز اور رہائش کے لئے خیمے لگا کر اور مختلف جگہیں تیار کرکے انتظامات مکمل کئے گئے ہیں۔ خدام نے دن رات وقار عمل کرکے ان سب انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

مکرم محمد طارق محمود صاحب

رمضان المبارک کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ

روزوں کا مقصد روحانی اور اخلاقی بیماریوں کی اصلاح ہے

2 ھجری میں اللہ کی رحمت اور اس کی برکت کے نئے دروازے کھولے گئے۔ خدا کی رحمت نئے رنگ میں آشکار ہوئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے رمضان کی برکات سے سرفراز فرمایا۔ یہ مہینہ ہر سال مختلف دنوں میں آتا ہے۔ اس مہینہ کی بے شمار برکتیں اور رحمتیں ہیں۔ جن میں سے ایک نزول قرآن کریم ہے۔ اور لیلۃ القدر بھی بعض روایات کے مطابق اسلام سے قبل اس مہینہ کا نام ناتق تھا۔ یہ مہینہ گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود تفسیر کبیر جلد 2 ص 395 پر فرماتے ہیں۔

''یہ امر بھی یاد رکھنا چاہئے کہ رمضان اسلامی نام ہے اس مہینے کا پہلا نام زمانہ جاہلیت میں ناتق ہوا کرتا تھا''۔ (فتح البیان)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

''رمضان ایسا مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کے نزول کا آغاز ہوا۔ چنانچہ حدیثوں سے صاف طور پر ثابت ہے کہ قرآن کریم کا نزول رمضان کے مہینہ میں شروع ہوا اور گو تاریخ کی تعیین میں اختلاف ہے لیکن محدثین عام طور پر 24 تاریخ کی روایت کو مقدم بتاتے ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن حجر عسقلانی اور علامہ زرقانی دونوں نے اس روایت کو ترجیح دی ہے کہ قرآن کریم رمضان کی 24 تاریخ کو اترنا شروع ہوا تھا۔''

(زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد اول ص 207 و بحر محیط جلد 2 ص 29) (بحوالہ تفسیر کبیر جلد 2 ص 394)

مسند احمد بن حنبل کی ایک روایت کے مطابق صحائف ابراہیم رمضان کی پہلی رات تورات چھٹے دن کے بعد یعنی ساتویں دن انجیل 14 رمضان کو اور قرآن کریم 24 راتیں گزرنے کے بعد نازل ہوا۔

حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ ایک آدمی آیا۔ اس کے کپڑے بہت اجلے اور سفید تھے۔ بال سخت سیاہ۔ سفر کا کوئی نشان اس پر نظر نہیں آتا۔ لیکن ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہیں تھا۔ وہ شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اپنے زانو آنحضرت ﷺ کے زانو سے ملائے اور اپنے ہاتھ رانوں پر رکھ لئے۔ یعنی مؤدب ہوکر بیٹھ گیا اور پوچھنے لگا۔ اے محمدؐ!

مجھے اسلام کے متعلق کچھ بتایئے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا۔

اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور محمد اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اور یہ کہ تو نماز پڑھے۔ زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھے اور تجھے سفر کی طاقت ہو تو بیت اللہ کا حج کرے۔

اس پر اس شخص نے کہا آپ بالکل ٹھیک کہتے ہیں''
(بخاری و مسلم۔ کتاب الایمان)

دین حق ایسا پیارا اور حسین مذہب ہے۔ جو انسان کے سارے اعضاء اور اس کی ساری قوتوں کی آبیاری کرتا ہے۔ اسی لئے اس کے بعض احکام کا تعلق روزمرہ سے ہے نماز جمعہ ہفتہ کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ عیدین سال کے بعد منائی جاتی ہیں۔ رمضان بھی سال میں ایک دفعہ آتا ہے۔ لیکن حج ساری زندگی میں ایک دفعہ بقدر استطاعت ادا کرنے کا حکم ہے۔ دین حق ایسا دین ہے جو تکمیل انسانیت کے لئے ضروری ہے جو باتیں انسان کو وحشیانہ حالت سے پھیر کر حقیقی انسانیت یا عام انسانیت سے ترقی دے کر حکیمانہ زندگی یا اس سے ترقی دے کر فنافی اللہ کی حالت تک پہنچاتا ہے اور یہی انسانی زندگی کا مقصد ہے۔

وجہ تسمیہ رمضان

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''رمضان عربی میں سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمض میں چونکہ اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔

اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عرب کے لئے خصوصیت نہیں ہوسکتی۔

روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں۔ جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں۔''
(ملفوظات جلد اول ص 136)

قرآن کریم نے روزہ کے لئے صوم کا لفظ استعمال کیا ہے اور جس مہینے میں یہ روزہ فرض کیا گیا اس کا نام رمضان رکھا ہے جیسے فرمایا

اے ایمان والو تمہارے لئے بھی روزے ویسے ہی فرض کئے گئے ہیں۔ جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تقوٰی اختیار کرو۔

ارکان میں صوم یعنی روزہ کو تیسرا رکن قرار دیا گیا ہے صوم کے معنی عربی لغت میں رکنے اور چپ رہنے کے ہیں۔

اس مفہوم کے لحاظ سے روزہ کی حقیقت میں یہ امر داخل ہے کہ روزہ دار اپنے اوقات میں کثرت سے

ذکر الٰہی میں مصروف رہے دینی اصطلاح میں روزے سے مراد طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ہر قسم کے گناہوں سے رکنے کا نام روزہ ہے۔

روزہ کی حقیقت

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

روزہ اتنا ہی نہیں کہ انسان اس میں بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے۔ جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت ہے کہ وہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ............ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

نماز روزہ کا اثر روح اور جسم پر

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزہ کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے سوز و گداز پیدا ہوتی ہے اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 292)

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے پُر معارف کلام میں مختلف حوالوں سے روزہ کی فلاسفی، حکمت، فوائد، برکتوں اور رحمتوں کا ذکر فرمایا ہے۔

حضور فرماتے ہیں۔

روزہ کے عجائبات میں سے جو میرے تجربہ میں آئے وہ لطیف مکاشفات ہیں جو اس زمانہ میں میرے پر کھولے۔........... اور علاوہ اس کے انوار روحانی تمثیلی طور پر برنگ ستون سبز و سرخ ایسے دلکش و دلستان طور پر نظر آتے تھے جن کا بیان کرنا بالکل طاقت تحریر سے باہر ہے وہ نورانی ستون جو سیدھے آسمان کی طرف گئے ہوئے تھے جن میں سے بعض چمکدار سفید اور بعض سبز اور بعض سرخ تھے۔ ان کو دل سے ایسا تعلق تھا کہ ان کو دیکھ کر دل کو نہایت سرور پہنچتا تھا اور دنیا میں کوئی بھی ایسی لذت نہیں ہوگی جیسا کہ ان کو دیکھ کر دل اور روح کو لذت آتی تھی۔ میرے خیال میں ہے کہ وہ ستون خدا اور بندہ کی محبت کی ترکیب سے ایک تمثیلی صورت میں ظاہر کئے گئے تھے یعنی وہ ایک نور تھا جو دل سے نکلا اور دوسرا وہ نور تھا جو اوپر سے نازل ہوا اور دونوں کے ملنے سے ایک ستون کی صورت پیدا ہوگئی۔

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 ص 198، 199)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی) کمزوریوں سے بچو۔

(البقرہ :184)

قرآن کریم کی یہ آیت مبارکہ اپنے اندر بے شمار موضوع، صداقتیں اور حقیقتیں رکھتی ہے۔ روزہ کی پہلی قوتوں سے مشابہت کمیت اور کیفیت کے لحاظ سے نہیں بلکہ صرف فرضیت کے لحاظ سے ہے۔ کیونکہ دین کے روزوں اور دوسری اقوام کے روزوں میں کئی لحاظ سے فرق ہے اور تفصیلات بالکل علیحدہ ہیں۔

رمضان سے متعلق چند اہم امور

رمضان میں قرآن نازل ہوا۔ لیلۃ القدر کا تعلق بھی اسی بابرکت ماہ سے ہے۔

......روزوں کا مقصد روحانی اور اخلاقی بیماریوں کی اصلاح ہے۔

انسان سے باخدا انسان اور باخدا انسان سے خدا نما انسان بنانا ہے۔

کمالات روحانی کا حصول روزوں اور دعاؤں کے ذریعہ ہی حاصل ہوسکتا ہے۔

روزہ روحانی ترقی کا ذریعہ ہے۔

ہر عاقل بالغ مقیم اور صحت مند پر فرض ہے۔

روزہ تقویٰ کے حصول کا ذریعہ ہے۔

روزہ دار کی جزا خود اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

خدا روزہ دار کا محافظ ہو جاتا ہے اور وہ ان کی ڈھال بن جاتا ہے۔

ہر قسم کی ذلت اور شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

دینی اور دنیوی شرور سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

بیماریوں کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔

نجات اور قرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔

جسم میں ایک نئی قوت اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا ذریعہ ہے۔

قومی ترقی کا بہت بڑا گُر ہے۔

انسان کے اندر مشقت اور برداشت کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔

شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

کم کھانا۔ کم بولنا اور کم سونا تقویٰ کی جان ہے۔

انسان برائیوں اور بدیوں سے بچ جاتا ہے۔

غرباء اپنے اندر ایک نیا روحانی انقلاب محسوس کرتے ہیں۔

امراء میں عاجزی مسکینی اور دوسروں کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

انسان خدا تعالیٰ سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے۔

خدا تعالیٰ سے اعلیٰ درجہ کا اتصال پیدا ہو جاتا ہے۔

قلب انسانی پر الہام اور کشوف نازل ہوتے ہیں۔

خدا تعالیٰ سے لقاء کا موقع ملتا ہے۔

استقلال کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

بلند عزم اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔

مشکلات پر صبر کی توفیق ملتی ہے۔

روزہ کی جزا خود خدا تعالیٰ کے پاس ہے۔

روزہ روحانی جسمانی اور اخلاقی عبادتوں کا مجموعہ ہے۔

روزہ دار کے لئے جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں جنت قریب کر دی جاتی ہے۔

روزہ دار کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

قوم میں قربانی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

غصہ پر قابو پانے کا ذریعہ ہے۔

طبعی اور سفلی خواہشوں کو مغلوب کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

انسان جذبات پر قابو پانے کے قابل ہو جاتا ہے۔

روزہ آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم اور دین کی صداقت کی علامت ہے۔

دکھوں سے نجات اور گناہوں سے مغفرت کا ذریعہ ہے۔

تزکیہ نفس اور تنویر باطن اور خشیت اللہ کا باعث ہے۔

روزے سے چشم بصیرت کھلتی ہے۔

کشف الحقائق ہوتے ہیں۔

ملائکۃ اللہ سے ملاقات ہوتی ہے۔

خدا کی شکر گزاری اور انسانی ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

اب سوچنا چاہئے کہ جس کام میں اتنے فائدے ہوں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض ہو اور انبیاء کی سنت ہو۔ اور رسول پاک ﷺ کا اس کے بارہ میں ارشاد مبارک ہو تو پھر گریز اں کیوں۔

سیدنا مصلح موعود فرماتے ہیں۔

’’رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص برکات اور خاص رحمتیں لے کر آتا ہے یوں تو اللہ تعالیٰ کے انعام اور احسان کے دروازے ہر وقت کھلے ہی رہتے ہیں اور انسان جب چاہے ان سے حصہ لے سکتا ہے صرف مانگنے کی دیر ہوتی ہے ورنہ اس کی طرف سے دینے میں دیر نہیں لگتی ہے کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے بندہ کو کبھی نہیں چھوڑتا۔ ہاں بندہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر بعض دفعہ دوسروں کے دروازہ پر چلا جاتا ہے............ سو اس رحیم و کریم ہستی سے تعلق پیدا کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ ہر گھڑی رمضان کی گھڑی ہوسکتی ہے اور ہر لمحہ قبولیت دعا کا لمحہ بن سکتا ہے۔

............اس نے رمضان کا ایک مہینہ مقرر کر دیا تاکہ وہ لوگ جو خود نہیں اٹھ سکتے ان کو ایک نظام کے ماتحت اٹھنے کی عادت ہو جائے اور ان کی غفلتیں ان کی ہلاکت کا موجب نہ ہوں۔

پس یاد رکھو کہ روزے کوئی مصیبت نہیں ہیں۔ اگر یہ کوئی دکھ کی چیز ہوتی تو انسان کہہ سکتا تھا کہ میں دکھ میں کیوں پڑوں .... روزے دکھوں سے بچانے اور گناہوں سے محفوظ رکھنے اور اللہ تعالیٰ کی لقاء حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔

اور گو بظاہر یہ ہلاکت کا باعث معلوم ہوتے ہیں کیونکہ انسان فاقہ کرتا ہے جاگتا ہے بے وقت کھانا کھاتا ہے جس سے معدہ خراب ہو جاتا ہے اور یوں ساتھ ہی اس کے یہ احکام بھی ہیں کہ صدقہ و خیرات زیادہ کرو اور غرباء کی پرورش کا خیال رکھو۔ مگر یہی قربانیاں اسے خدا کا محبوب بناتی ہیں۔ اور یہی قربانیاں ہیں جو قومی ترقی کا موجب بنتی ہیں۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 382)

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو شعبان کے آخری دن خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے کہا۔

اے لوگو ایک بہت بڑے مہینہ نے تم پر سایہ کیا ہے۔ اللہ نے اس کے روزوں کو فرض اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے۔ جو شخص کسی نیکی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف قرب چاہے اس کو اس قدر ثواب ہوتا ہے۔ گویا اس نے فرض ادا کیا۔ جس نے رمضان میں فرض ادا کیا اس کا ثواب اس قدر ہے کہ گویا اس نے رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ستر فرض ادا کیے۔

یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ وہ مواساۃ کا مہینہ ہے وہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جو اس مہینہ میں کسی روزہ دار کو افطار کروائے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور اس کی گردن آگ سے آزاد کر دی جاتی ہے اور اس کو بھی اسی قدر ثواب ملتا ہے۔ اس سے روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کمی نہیں آتی۔ (صحابہ عرض کرتے ہیں) ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں سے ہر ایک افطار نہیں کروا سکتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ اس کو بھی یہ ثواب عطا فرماتا ہے جو ایک گھونٹ دودھ ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے کسی کا روزہ افطار کرواتا ہے جو روزہ دار کو سیر ہو کر کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے پلائے گا۔ کہ وہ جنت میں داخل ہونے تک کبھی پیاسا نہ ہوگا اور یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا اول رحمت ہے اس کے درمیان میں بخشش ہے اور اس کے آخر میں آگ سے آزادی ہے جو شخص اس میں اپنے غلام کا بوجھ ہلکا کر دے۔ اللہ اس کو بخش دیتا ہے اور آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔‘‘

(مشکوٰۃ)

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان

پاکستانی کرکٹ کی تاریخ کے 55 سالوں میں 26 کھلاڑیوں کو بطور کپتان اپنے جوہر دکھانے کا موقع ملا۔

1۔ حفیظ کاردار۔ 2۔ فضل محمود۔ 3۔ امتیاز احمد۔ 4۔ جاوید برکی۔ 5۔ حنیف محمد۔ 6۔ سعید احمد۔ 7۔ انتخاب عالم۔ 8۔ ماجد خان۔ 9۔ مشتاق محمد۔ 10۔ وسیم باری 11۔ آصف اقبال۔ 12۔ جاوید میانداد۔ 13۔ عمران خان۔ 14۔ ظہیر عباس۔ 15۔ وسیم اکرم۔ 16۔ وقار یونس۔ 17۔ سلیم ملک۔ 18۔ رمیز راجہ۔ 19۔ سعید انور۔ 20۔ عامر سہیل۔ 21۔ راشد لطیف۔ 22۔ معین خان۔ 23۔ انضمام الحق۔ 24۔ محمد یوسف۔ 25۔ یونس خان۔ 26۔ شعیب ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86208 میں عطیۃ الجمیل حامد

زوجہ شیخ حامد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 41 گرام مالیتی -/61500 روپے (2) حق مہر -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الجمیل حامد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ نبیل احمد ولد شیخ دلشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احمد ولد شیخ دلشاد احمد

مسل نمبر 86209 میں شمائلہ دلشاد

بنت شیخ دلشاد احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 250 ملی گرام مالیتی -/2800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ دلشاد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ حامد احمد ولد شیخ دلشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نبیل احمد ولد شیخ دلشاد احمد

مسل نمبر 86210 میں بشریٰ تسنیم

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک

مسل نمبر 86211 میں بشارت احمد

ولد محمد شریف قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1700 مربع فٹ مالیتی -/200000 روپے واقع لوہی بھیر اسلام آباد اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد وڑائچ ولد نذر محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک ولد حفیظ الرحمٰن ملک

مسل نمبر 86212 میں فرزانہ شازیہ

زوجہ نعیم احمد طاہر قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ شازیہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد ولد نواب دین

مسل نمبر 86213 میں نعیم احمد طاہر

ولد نواب دین قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد نواب دین۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین شیخ ولد شیخ ارشاد احمد

مسل نمبر 86214 میں دردانہ وسیم

بنت وسیم احمد قوم کاکازئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1989ء ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دردانہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 فیصل اکرام ولد محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد غلام حیدر (مرحوم)

مسل نمبر 86215 میں شازیہ وسیم

بنت وسیم احمد قوم کاکازئی پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت 1989ء ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 فیصل اکرام ولد محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد غلام حیدر (مرحوم)

مسل نمبر 86216 میں ہما وسیم

بنت وسیم احمد قوم کاکازئی پیشہ لائبریرین عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہما وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 فیصل اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام

مسل نمبر 86217 میں حانیہ ایوب

بنت ایوب احمد ظہیر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حانیہ ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 ایوب احمد ظہیر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد غلام حیدر (مرحوم)

مسل نمبر 86218 میں ماجدہ سبین

بنت ملک فدا حسین (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ سبین۔ گواہ شد نمبر 1 فیصل اکرام ولد محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد غلام حیدر (مرحوم)

مسل نمبر 86219 میں یاسمین اسلم ڈار

بنت محمد اسلم ڈار قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اسلم ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ڈار والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صائم احمد ڈار ولد محمد اسلم ڈار

مسل نمبر 86220 میں وردہ احمد

بنت عقیل احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد غلام حیدر

مسل نمبر 86221 میں نعمانہ سہیل

بنت شیخ سہیل اختر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 محسن بن سہیل ولد شیخ سہیل اختر۔ گواہ شد نمبر 2 حسن بن سہیل ولد شیخ سہیل اختر

مسل نمبر 86222 میں شاہدہ اقبال

بنت اقبال احمد قوم ...... پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد اقبال احمد

مسل نمبر 86223 میں آصفہ اقبال

بنت اقبال احمد قوم...... پیشہ طالب علم/سلائی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد اقبال احمد

مسل نمبر 86224 میں حسینہ وحید

زوجہ وحید اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/240000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسینہ واجد۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 86225 میں کلثوم نواز

زوجہ محمد نواز قوم ملک پیشہ بیوٹیشن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (3) 2 کنال بنجر اراضی واقع گوادر مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم نواز۔ گواہ شد نمبر 1 ایوب احمد ظہیر ولد محمد امجد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 86226 میں مریم نواز

بنت محمد نواز قوم ملک پیشہ بیوٹیشن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم نواز۔ گواہ شد نمبر 1 ایوب احمد ظہیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز والد موصیہ

مسل نمبر 86227 میں عائشہ نواز

بنت محمد نواز قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 ایوب احمد ظہیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز والد موصیہ

مسل نمبر 86228 میں عظمیٰ ندیم

زوجہ ندیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن ولد حافظ فضل الرحمٰن

مسل نمبر 86229 میں سمیرا فہیم

زوجہ فہیم احمد قوم عرب قریشی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی وجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا فہیم۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 86230 میں مدیحہ فرزانہ ملک

بنت ملک محمد رمضان قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ فرزانہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مطیع الرحمٰن ولد حافظ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ظل الرحمٰن ولد مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 86231 میں پروین شفاعت

زوجہ شفاعت اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان کا 1/8 حصہ (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت خرچہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین شفاعت۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن ولد حافظ فضل الرحمٰن

مسل نمبر 86232 میں نعیمہ سلطانہ

بنت ذوالفقار احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثمر احمد ولد ذوالفقار احمد

مسل نمبر 86233 میں سعدیہ محمود

زوجہ محمود احمد ورک قوم لکھن پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 26 تولے مالیتی اندازاً -/546000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ورک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ورک ولد چوہدری عبدالواحد ورک

مسل نمبر 86234 میں داؤد احمد صدیقی

ولد محمود احمد صدیقی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد وصیت نمبر 1 5 3 2 2 7۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد فرخ وصیت نمبر 29603

مسل نمبر 86235 میں امتہ الودود وجیہہ

زوجہ ہارون رشید قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) حق مہر -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود وجیہہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد شاہ ولد سید محمود احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مصطفیٰ علی شاہ ولد سید منصور احمد

مسل نمبر 86236 میں فاخرہ بابر

زوجہ ظہیر احمد بابر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/170000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ بابر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سہگل ولد فتح محمد سہگل (مرحوم)

مسل نمبر 86237 میں خالد محمود

ولد نظام دین قوم آرائیں پیشہ سینٹری فٹنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع پنڈوریاں اکری روڈ راولپنڈی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 86238 میں نازیہ محمود

بنت خالدمحمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خالدمحمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 انس محمود ولد خالدمحمود

مسل نمبر 86239 میں فریدہ سجاد

بنت سجاداحمد قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 خاور مشہود احمد ولد میاں محمد حسین

مسل نمبر 86240 میں عطیہ ہادی

بنت رفیق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ ہادی۔ گواہ شد نمبر 1 نذر احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیٹھ محی الدین وصیت نمبر 23392

مسل نمبر 86241 میں حمیدہ بیگم

زوجہ حمید احمد حامد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/55000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد حمید احمد حامد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ججہ ولد چوہدری شریف احمد

مسل نمبر 86242 میں سعدیہ طارق

زوجہ محمد طارق محمود قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/340000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب انعام ولد انعام الحق

مسل نمبر 86243 میں ثریا میر

بیوہ میر عبداللہ خان (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالفضل ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے (3) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور بطور پنشن مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا میر۔ گواہ شد نمبر 1 میر ظفر اللہ خان ولد میر عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مرزا ولد مرزا محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 86244 میں مدثر احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) فلیٹ واقع اسلام آباد کا 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے اداشدہ رقم ایک لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمعظم خان ولد محمد رشید۔ گواہ شد نمبر 2 تصویر الرحمٰن فہیم احمد ولد نسیم الرحمٰن

مسل نمبر 86245 میں لبنیٰ مجید

زوجہ ڈاکٹر محمود مجید قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام مالیتی اندازاً -/300000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور (2) بینک بیلنس -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود مجید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالحمید

مسل نمبر 86246 میں رضوان داؤد

ولد داؤد احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) گاڑی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ورک ولد خالد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ورک ولد خالد ورک

مسل نمبر 86247 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ناصر احمد سجاد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سجاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان داؤد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 86248 میں ملیحہ عامر

زوجہ عامر سجاد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/1000000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ عامر۔ گواہ شد نمبر 1 عامر سجاد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان داؤد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 86249 میں نورالصباح احمد

زوجہ زرشان احمد طارق قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے (2) حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورالصباح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زرشان احمد طارق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر الحق سیٹھی

مسل نمبر 86250 میں غلام فاطمہ نیازی

زوجہ محمد اکرم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ نیازی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد شاہ ولد سید محمود احمد شاہ

مسل نمبر 86251 میں عائشہ ہادی

زوجہ عطاء الہادی چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ہادی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحسیب چوہدری ولد رمضان محمد چوہدری (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الہادی چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 86252 میں عطاء الہادی چوہدری

ولد رمضان محمد چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الہادی چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحسیب چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری علم الدین مشتاق

مسل نمبر 86253 میں غلام فاطمہ

بیوہ حکیم نورالٰہی (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 91 سال بیعت 1950ء ساکن I9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/11000 روپے (2) ترکہ میں ملی رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد نورالٰہی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال ولد محمود احمد

مسل نمبر 86254 عامر منیر

ولد منیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر منیر۔ گواہ شد نمبر 1 پیرمحی الدین شاہ وصیت نمبر 29307۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الظفر ولد حمید المحامد

مسل نمبر 86255 میں مہناز بشریٰ

زوجہ مرزا جاوید اقبال قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/90000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہناز بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان وصیت نمبر 55150 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد منصور ولد چوہدری شاہ محمد (مرحوم)

مسل نمبر 86256 میں مرزا جاوید اقبال

ولد مرزا اقبال احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان وصیت نمبر 55150۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد منصور ولد چوہدری شاہ محمد (مرحوم)

مسل نمبر 86257 میں سید سہیل احمد

ولد سید بشیر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک شہزاد اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ پلاٹ واقع جناح ٹاؤن راولپنڈی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب فیضی ولد عبدالجبار گواہ شد نمبر 2 سید بشیر احمد والد موصی

مسل نمبر 86258 میں رانا ارسلان احمد

ولد رزاق حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترلائی کلاں ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ ولد حفیظ احمد منصور

مسل نمبر 86259 میں رانا نوید احمد

ولد رانا رزاق حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترلائی کلاں اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان وصیت نمبر 55150۔ گواہ شد نمبر 2 رانا رزاق حسین والد موصی

مسل نمبر 86260 میں نصرت جہاں بھٹی

زوجہ عبدالمنان بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفان آباد اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 340 گرام مالیتی -/570000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان وصیت نمبر 55150

مسل نمبر 86261 میں عبدالمنان بھٹی

ولد ڈاکٹر عبدالقادر بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفان آباد اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع گریٹر صنم آباد ضلع شیخوپورہ (فی الحال Hand over نہیں ہوا)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان وصیت نمبر 55150۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ

مسل نمبر 86262 میں حسیبہ غفار

بنت عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسیبہ غفار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ

مسل نمبر 86263 میں حسان احمد خاں

ولد عبدالغفار خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسان احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان وصیت نمبر 55150۔ گواہ شد نمبر 2 احمد دین وصیت نمبر 32200

مسل نمبر 86264 میں غلام مصطفیٰ

ولد محمد ولایت قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/450000 روپے (2) بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبشر احمد ولد مہر خان

مسل نمبر 86265 میں غلام عباس

ولد غلام رسول قوم ھجن جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام عباس۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا جمیل احمد

مسل نمبر 86266 میں اعجاز احمد

ولد فیاض احمد خاں (مرحوم) قوم غوری پٹھان پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/600974 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7787 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر

مسل نمبر 86267 میں منظور احمد جھٹول

ولد نذیر احمد جھٹول قوم جٹ جھٹول پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت ...... ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس مالیتی -/35000 روپے (2) زمین مالیتی -/30000 روپے (3) مکان مالیتی -/300000 روپے (4) دوکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد جھٹول۔ گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد مقصود احمد

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مربی ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم ملک منظور احمد عمر صاحب کا نکاح مکرمہ مبشرہ فرناز احمد صاحبہ بنت مکرم محمود احمد بھٹی صاحب گوجرانوالہ سے 10 اگست 2007ء کو ہوا تھا۔ ان کی شادی کی تقریب 13 نومبر 2007ء کو جرمنی میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم ظہیر الدین بابر صاحب نے دعا کروائی۔ خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم صباح الظفر عمر ملک صاحب مربی سلسلہ کا نکاح مکرمہ ھبۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم افتخار احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ سیرالیون سے 2 دسمبر 2006ء کو ہوا تھا۔ ان کی شادی کی تقریب 15 دسمبر 2007ء کو ربوہ میں ہوئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو بابرکت بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

حبیب آئل ملز کو مختلف شعبہ جات میں مینیجرز درکار ہیں معلومات اور رابطہ کیلئے
www.hom.com.pk

ٹیٹرا پیک پاکستان کو لاہور اور کراچی میں فیلڈ سروس انجینئر اور کنسٹرکشن پروجیکٹ مینیجر درکار ہے۔ رابطہ کیلئے
HR Department, Tetra Pak Pakistan Ltd, 316 Upper Mall Lahore
E:mail:hr.pk@tetrapak.com

Pakistan Moblie Number Portability (MNP) Database (Guarantee)Ltd کو اسلام آباد میں ڈائریکٹر فنانس اینڈ کمپنی سیکرٹری، ڈائریکٹر ٹیکنیکل اور ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر درکار ہیں خواہشمند احباب درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کرسکتے ہیں۔
hr@pmdpk.com

اینگرو کیمیکلز پاکستان لمیٹڈ کو ٹیکنیشن، پراسیس آپریٹر، لیبارٹری اسسٹنٹ اور انسپکشن ٹیکنیشن کی Apprenticeship Training کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں رابطہ کیلئے۔
اینگرو کیمیکلز پاکستان لمیٹڈ ڈھارکی ضلع گھوٹکی، پوسٹ کوڈ 65020

Azgard-9 کو پروجیکٹ انجینئر اور مکینیکل ڈرافٹس مین درکار ہیں رابطہ کیلئے
www.azgard9.com

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 24 اگست 2008ء کا اخبار ملاحظہ فرمائیں۔

تقریب آمین

مکرم کامران محمود صاحب مربی سلسلہ سمن آباد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ باقیہ کامران نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 4 سال 7 ماہ کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ عزیزہ باقیہ کو اس کی والدہ محترمہ فوزیہ کامران صاحبہ نے قرآن پاک پڑھایا۔ بچی کی تقریب آمین بیت الحمد حلقہ سمن آباد میں ہوئی۔ محترم سعادت احمد منیر صاحب مربی ضلع فیصل آباد نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ باقیہ کامران محترم شیخ مظفر احمد صاحب شیخوپورہ کی پوتی اور محترم محمد دین صاحب سانگلہ ہل کی نواسی ہے۔ نیز بچی حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے دل کو نور قرآن سے بھردے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مصباح الدین محمود صاحب مربی سلسلہ سمندری ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم جاوید احمد صاحب مقیم جرمنی کے بیٹے عزیزم افسان احمد واقف نو بعمر 7 سال جسم میں ایک خطرناک وائرس سرایت کرجانے کی وجہ سے تشویشناک حد تک بیمار ہے۔ اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

بیت الذکر حیات آباد پشاور میں ایک خادم کی ضرورت ہے۔ ماہانہ تنخواہ چار ہزار روپے ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں اور درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں: 091-5823123

میاں نثار احمد صدر جماعت حیات آباد پشاور

نوجوان عدل قائم کریں

مردوں کے حقوق سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

"مرد کے حقوق کو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ الرجال قوامون علی النساء۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد کو گھریلو معاملات میں ویٹو پاور کا درجہ حاصل ہے۔ جب میاں بیوی میں اختلاف کی صورت پیدا ہو جائے تو اس وقت مرد کا فیصلہ ناطق ہوگا۔ لیکن جب اختلاف بڑھ جائے اور مرد ویٹو پاور کا ناجائز استعمال کرے تو عورت کو عدالت کی رو سے اپنے حقوق لینے کی اجازت ہے۔ پس میں مردوں خصوصاً نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ عدل قائم کریں اور...... کے رستے میں دیوار حائل نہ کریں"۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ اول ص 440)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

چھٹی سالانہ تقریب

(جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ)

مورخہ 30 اگست 2008ء کو شام پونے نو بجے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کی چھٹی سالانہ تقریب نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں منعقد ہوئی اس تقریب میں کامیاب ہونے والے طلباء کو سینئر جامعہ احمدیہ کے لئے الوداع بھی کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم سے اس تقریب کا آغاز ہوا۔ درجہ ممہدہ کی طرف سے دعائیہ کلمات عزیزم نعیم اللہ مانگٹ نے پڑھے اور اسی طرح عزیزم فیضان احمد نے درجہ اولیٰ کی طرف سے شکریہ کے کلمات کہے بعدہ مہمان خصوصی نے سال 08-2007ء میں پوزیشنز لینے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ درجہ ممہدہ میں عزیزم احسن الجزاء اور عزیزم نعیم اللہ مانگٹ اول، عزیزم عبدالحی دوم اور عزیزم ناصر احمد نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ درجہ اولیٰ میں عزیزم فیضان احمد نے اول، عزیزم حافظ بلال احمد قدیر نے دوم اور عزیزم حافظ محمد بلال طارق نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے اختتامی کلمات میں یہ خوشخبری سنائی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت سال میں جامعہ احمدیہ ربوہ سینئر اور جونیئر میں طلباء کی مجموعی تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے جملہ مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کرائی۔ جملہ مہمانان اور طلباء جامعہ کی خدمت میں سالانہ عشائیہ بھی پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں جملہ اساتذہ جامعہ احمدیہ جونیئر کی بیگمات نے بھی شرکت کی۔ شام کے وقت ٹھنڈی ہوا اور بادلوں کی وجہ سے موسم خوشگوار ہو گیا۔ اس تقریب کو ایک ترتیب سے لگائی میزوں، کرسیوں، بینروں اور لائٹس سے سجایا گیا تھا۔

رچرڈ اول

انگریز بادشاہ جو "شیر دل" کے لقب سے مشہور ہوا

انگلستان کے بادشاہوں میں رچرڈ اول (Richard I) کو جو رچرڈ "شیر دل" (Lion-Hearted) کے نام سے مشہور ہے ایک دیو مالائی حیثیت حاصل ہے۔ وہ ایک جنگجو اور سرکردہ نائٹ بھی تھا۔ رچرڈ 8 ستمبر 1157ء کو آکسفورڈ میں شاہ ہنری سوم کے ہاں پیدا ہوا۔

6 جولائی 1189ء کو رچرڈ کے باپ ہنری سوم کا انتقال ہوا۔ باپ کی وفات کی خبر سن کر یہ 20 جولائی کو نارمنڈی پہنچا اور 30 ستمبر کو اس نے انگلینڈ کا تاج و تخت سنبھال لیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب صلاح الدین ایوبی بیت المقدس کو صلیبیوں سے آزاد کروا چکے تھے۔ رچرڈ تخت نشین ہوتے ہی ارض مقدس کی صلیبی جنگ میں شریک ہوگیا۔ اس نے فرانس کے شاہ فلپ آگسٹس کے ساتھ مل کر صلیبی جنگوں کا آغاز کیا۔ تاہم اسے صلاح الدین ایوبی سے شکست کھا کر ان سے صلح پر آمادہ ہونا پڑا۔ ایوبی نے اس کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا۔ ایک دفعہ جب رچرڈ بیمار پڑ گیا تو ایوبی اس کی تیمارداری کے لئے بھی تشریف لائے تھے۔

1190ء میں اس نے فلسطین پر تیسری دفعہ چڑھائی کی تاکہ بیت المقدس کو مسلمانوں کے قبضہ سے آزاد کرائے۔ 1192ء میں وہ فلسطین سے جرمنی کے راستے انگلستان واپس جارہا تھا کہ اس کے دشمن ڈیوک آف آسٹریا لیوپولڈ پنجم (Leopold V) نے اسے گرفتار کرکے دریائے ڈینیوب کے کنارے ایک قلعے میں قید کردیا۔ بعد میں ایک بھاری خراج ادا کرکے اسے رہا کروایا گیا۔

فروری 1194ء میں رچرڈ رہا ہو کر انگلستان آیا اور شاہ فرانس فلپ آگسٹس کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ اس جنگ میں بہت زیادہ اخراجات ہوئے۔ اس زمانے میں انگلستان کی آمدنی کے ذرائع بالکل محدود تھے۔ اس لئے جنگیں لڑنا اور ملک کو چلانا بے حد دشوار تھا۔ 6 اپریل 1199ء کو رچرڈ فرانسیسی محل کے محاصرے کے دوران ایک زہریلے تیر کا شکار ہو کر ہلاک ہوگیا۔

27 مئی 1199ء کو رچرڈ کا بھائی (John) انگلستان کا بادشاہ بنا۔ جان صلیبی جنگوں کے دوران رچرڈ کی غیر موجودگی میں بھی تخت انگلستان پر حکومت کرتا رہا تھا۔ مگر وہ نہ تو بہادر تھا اور نہ ہی اچھا منتظم۔ رچرڈ اپنے پورے دور حکومت کے دوران صرف 6 ماہ انگلینڈ میں رہ سکا۔ وہ صلیبی جنگوں میں ہی مصروف رہا۔

تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو

مکرمہ رخسانہ عابد صاحبہ

چرائیتہ

جگر کے امراض اور بخاروں کے لئے اکسیر دوا

چرائیتہ قدرت کی عطا کردہ جڑی بوٹیوں میں سے ایک نہایت مفید جڑی بوٹی ہے۔ جس کے استعمال سے انسان بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ عام طور پر لوگ اس کے ذائقے کی کڑواہٹ اور بدمزگی کی وجہ سے اس کے استعمال سے گھبراتے ہیں۔ لیکن اگر اس کے طبی خواص پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بہت کم جڑی بوٹیاں اس درجہ مفید اور موثر ہوتی ہیں جو طبی فوائد رکھتی ہوں۔ چرائیتہ کا پودا ہمالیہ کے پہاڑوں میں خاص طور پر نیپال کے مشرقی علاقہ کوشی کی پہاڑیوں میں پایا جاتا ہے۔

بنیادی طور پر یہ پودا تمام کا تمام طبی طور پر استعمال کرنے کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس کی پتیوں میں 70 سے 80 فیصد حصہ اس پودے کے کارآمد مادے کا ہوتا ہے۔ جگر کی اصلاح اور خرابیوں کو دور کرنے کے لئے یہ نہایت درجہ مفید دوا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ پھوڑے، پھنسیوں، چہرے کے داغ دھبوں اور پیپ دار مہاسوں کے لئے اکسیر ہے۔ خاص طور پر ملیریا بخار اور باری کے بخاروں کے لئے بے حد مفید ہے۔ جب ملیریا کا صحیح علاج نہ کرنے کے سبب ملیریا جگر میں جا کر اپنا گھر بنا لے اور بخار گاہے بگاہے پیچھا نہ چھوڑے تو چرائیتہ کا استعمال اس بیماری کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ جلدی امراض، پیٹ کے امراض اور دردِ شکم میں نیز زخموں اور السر وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ ہاضمے کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے، پیچش اور ڈائیریا (دستوں کے لئے) کھانسی، برونکائیٹس، بواسیر اور شوگر کے مریضوں کے لئے بھی یہ دوا بہت عمدہ اثر رکھتی ہے۔ قبض کے لئے اور ہیپاٹائٹس کے لئے مفید ہے اور چہرے کے رنگ کو بھی صاف کرتا ہے۔

اس کو استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پتیوں (جو کہ کسی بھی پنساری سے خشک حالت میں ہر جگہ مل جاتی ہیں) کو ایک گلاس پانی میں اچھی طرح ابال کر چھان لیا جائے۔ اور نہار منہ دو تین بڑے چمچے روزانہ صبح پی لئے جائیں۔ ایک ہفتہ لگاتار استعمال کرنے کے بعد اس کو اگلے ایک ہفتہ کے لئے بند کر دینا چاہئے۔ اور ضرورت پڑے تو دوبارہ ایک ہفتہ کے لئے یہ عمل دہرایا جائے۔ امید ہے کہ پرانے سے پرانے ملیریا کو بھی یہ عمل جڑ سے اکھیڑ دے گا لیکن یاد رہے کہ یہ سخت کڑوا ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ اس کو اسی وجہ سے استعمال نہیں کرتے۔ اس کی بدذائقگی اور کڑواہٹ کو برداشت کر لینا چاہئے اور منہ میں شکر چینی یا گڑ وغیرہ نہ ڈالیں۔

خبریں

سپریم کورٹ کے 3 معزول ججوں نے حلف اٹھا لیا

سپریم کورٹ کے تین معزول جج جسٹس شاکر اللہ جان، جسٹس تصدق حسین اور جسٹس سید جمشید علی سے چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر نے حلف لیا۔ پشاور ہائی کورٹ کے معزول جج جسٹس طارق پرویز خان سے صوبہ سرحد کے گورنر اویس احمد غنی نے گورنر ہاؤس میں ایک تقریب میں حلف لیا۔

امریکہ کا پھر میزائل حملہ، عورتوں اور بچوں سمیت 10 افراد جاں بحق

پاکستان کے شدید احتجاج کے باوجود امریکہ نے پاکستانی علاقے کے اندر ایک اور حملہ کیا ہے، شمالی وزیرستان میں پاک افغان سرحد کے قریب ایک امریکی جاسوس طیارے سے گائیڈڈ میزائل فائر کئے گئے جس کے نتیجے میں 4 بچوں اور 3 خواتین سمیت 10 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ این این آئی کے مطابق امریکہ نے انگور اڈہ پر کی جانے والی وحشیانہ کارروائی پر پاکستان سے معذرت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

چین پاکستان کو 4 اواکس طیارے فراہم کرے گا

چین اور پاکستان کے درمیان فضائی نگرانی کے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ ائیر چیف مارشل تنویر محمود احمد نے کہا کہ چین اور سویڈن پاکستان کو فضائی نگرانی کے لئے جدید طیارے فراہم کریں گے۔ چین پاکستان کو 4 اواکس طیارے فراہم کرے گا جبکہ سویڈن بھی پاکستان کی فضائی نگرانی کے لئے ساب 2000 طیارے فراہم کرے گا جو آئندہ ماہ پاکستان پہنچ جائیں گے۔

سوات میں فورسز کی شیلنگ، 3 کمانڈروں سمیت 17 جنگجو ہلاک

سیکیورٹی فورسز نے گن شپ ہیلی کاپٹروں سے جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر گولہ باری کر کے تین کمانڈروں سمیت 17 عسکریت پسند ہلاک جبکہ 20 کے قریب زخمی کر دیئے۔ مقامی لوگوں نے بھی عسکریت پسندوں کے خلاف مزاحمت شروع کر دی ہے جبکہ مٹہ روڈ ینگال میں لڑائی کے نتیجے میں 4 عسکریت پسند ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے اور ایک گاڑی کو نذرِ آتش کر دیا گیا۔

اختتامی تقریب کبڈی ٹورنامنٹ

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس صحت کے تعاون سے ربوہ کی سطح پر سپورٹس ریلی بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی میں کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ 20 تا 27 اگست 2008ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ربوہ بھر سے 18 حلقہ جات کی ٹیموں نے اس ٹورنامنٹ میں شرکت کی۔ یہ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔ آخر پر تین ٹیموں دارالفتوح شرقی، دارالعلوم شرقی مسرور اور دارالشکر کے درمیان سنگل لیگ سسٹم پر میچز ہوئے جن میں دارالفتوح شرقی اور دارالشکر کی ٹیموں نے فائنل کیلئے کوالیفائی کیا۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ و تقریب تقسیم انعامات مورخہ 27 اگست 2008ء کو فیکٹری ایریا گراؤنڈ بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب تھے۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ ایک دلچسپ مقابلے کے بعد دارالشکر کی ٹیم نے جیت لیا۔ گراؤنڈ میں تماشائیوں کا جمِ غفیر تھا اور گراؤنڈ کو خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب ناظم صحت جسمانی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور کھلاڑیوں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ربوہ میں سحر و افطار 8 ستمبر

انتہائے سحر	5:25
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	1:06
وقت افطار	7:26

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارگو کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

FD-10

خوشخبری
Express Courier Link
کی جانب سے شاندار عید پیکج UK + جرمنی + امریکہ + کینیڈا + آسٹریلیا + سویڈن چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر خصوصی رعائیت، اعلیٰ سروس اور محفوظ اور فوری ترسیل ہماری پہچان
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت آپ کی ایک کال پر
سروس بذریعہ DHL+Fedex +TNT
Express Courier Link
بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد ایوان محمود ربوہ
فون نمبر: 047-6214955
047-6005452
شیخ زاہد محمود 0321-7915213

Mian Bhai
ہرکولیس
آٹو پارٹس کی دنیا میں بااعتماد نام
HERCULES
HERCULES HR GENUINE PARTS
میاں بھائی
مینوفیکچرز
آئل فلٹر
پٹہ کمانی۔ سلنسر بکس و سلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس
طالب دعا
میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ۔ کوٹ شہاب الدین۔ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 6-5-042-7932514
Fax:042-7932517 E-mail:mianbhai2001@yahoo.com